REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۱۵ ہجرت ۱۳۳۷ ہش ۔ ۱۵ مئی ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۱۱۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

ربوہ ۱۴ مئی ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب ان دنوں خاص توجہ اور الحاح سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے پوری صحت وعافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

سرخ آندھی اور طوفان گردوباد

ربوہ ۱۴ مئی ۔ گزشتہ شب سے ربوہ اور اس کے مضافات کا علاقہ دور دور تک آندھی اور غبار کی لپیٹ میں آیا ہوا ہے اس وقت کہ صبح کے دس بجے ہیں مطلع بہت زیادہ گرد آلود ہے جس کی وجہ سے قریب وجوار کی چیزیں بھی صاف نظر نہیں آ رہیں

عام انتخابات میں نظم وضبط برقرار رکھنے کے اقدامات

ڈویژنل کمشنروں کی کانفرنس کے اہم فیصلے

لاہور ۱۴ مئی ۔ کل وزیر اعلیٰ جناب مظفر علی قزلباش نے ڈویژنل کمشنروں کی سہ روزہ کانفرنس کا افتتاح کیا۔ کانفرنس میں آنے والے عام انتخابات کے دوران نظم وضبط برقرار رکھنے کا مسئلہ خاص طور پر زیر بحث آیا۔ اور اس بارہ میں بعض اہم فیصلے کئے گئے۔ کانفرنس نے اس امکان پر بھی غور کیا کہیں بعض لوگ انتخابی مہم کے سلسلہ میں فرقہ وارانہ جذبات کو ہوا دینے کی کوشش نہ کریں۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ ایسے رجحانات کو کچلنے کے لئے سخت اقدامات عمل میں لائے جائیں اور اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ کسی حال میں بھی نظم وضبط میں خلل انداز نہ ہو سکے۔

کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ جناب مظفر علی قزلباش نے ڈویژنل کمشنروں اور پولیس کے اعلیٰ احکام پر زور دیا کہ وہ آنے والے عام انتخابات کو آزادانہ اور منصفانہ بنانے کے لئے کسی بھی ممکن اقدام سے گریز نہ کریں۔ اور اس بات کا پورا انتظام کریں۔ کہ عام انتخابات پُرامن ماحول میں ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے عوامی لیڈروں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں اپنے حامیوں کے جذبات کو قابو میں رکھیں۔ آپ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عوام کو اپنے حقیقی نمائندوں کے انتخابات کی پوری آزادی ملنی چاہیئے۔ اور افسروں کو اس آزادی میں دخل انداز نہیں ہونا چاہیئے۔

بیروت میں وسیع پیمانے پر فسادات کا سلسلہ تاحال جاری ہے

امریکی دفتر اطلاعات کی لائبریری نذر آتش کر دی گئی

بیروت ۱۴ مئی ۔ گزشتہ تین روز سے لبنان کا پورا ملک ہڑتالوں اور مظاہروں کی لپیٹ میں آیا ہوا ہے اور فسادات میں اب تک ۲۳ آدمی ہلاک اور ۱۰۰ زخمی ہو چکے ہیں۔ دمشق ریڈیو کی اطلاع کے مطابق بیروت میں مظاہرین نے امریکی دفتر اطلاعات کی لائبریری کو آگ لگا دی ہے۔ کل تمام دن شہر میں بموں کے دھماکے اور گولی چلنے کی آوازیں سنائی دیتی رہیں پولیس کے دستوں نے حفاظتی انتظامات کے تحت پارلیمنٹ کی عمارت کے گرد پہرہ لگا دیا ہے۔ اس کے علاوہ شہر کے دوسرے مقامات کو بھی حفاظت میں لے لیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ لبنان میں صدر شمعون کے مخالف اخبار کے ایڈیٹر نصیب کے وحشیانہ قتل کے بعد سے یہ بلوے شروع ہوئے ہیں۔ لبنان کے وزیر خارجہ مسٹر چارلس ملک نے متحدہ عرب جمہوریہ پر الزام لگایا ہے۔ کہ وہ لبنان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کر رہی ہے چنانچہ اس بارے میں متحدہ عرب جمہوریہ کے نام ایک احتجاجی مراسلہ بھی بھیجا گیا ہے بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ سمیع الصلح کی کابینہ نے اس خیال کے پیش نظر اپنا استعفا پیش کر دیا ہے۔ صدر شمعون حزب مخالف کے اراکین سے گفت وشنید کر رہے ہیں کل صدر شمعون نے برطانیہ فرانس اور امریکہ کے سفیروں سے علیحدہ علیحدہ بات چیت کی۔

ڈاکٹر خان صاحب کے قتل کی تحقیقات

لاہور ۱۴ مئی ۔ ری پبلکن لیڈر ڈاکٹر خان صاحب کے قتل کی تفتیش کے سلسلہ میں سابق صوبہ سرحد اور سندھ کے علاقہ سے پولیس کے مزید عملہ کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ چنانچہ حیدر آباد سے ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس اور پشاور سے دو تجربہ کار ڈی ایس پی اور ایک انسپکٹر آج یہاں تفتیشی عملہ میں شامل ہو جائیں گے

حاجیوں کے تین جہاز جدہ پہنچ گئے

کراچی ۱۴ مئی ۔ پاکستانی عازمین حج کے تین جہاز بخیریت جدہ پہنچ گئے ان میں سے دو جہاز "اسلامی" اور "رضوانی" مشرقی پاکستان سے اور ایک جہاز مغربی پاکستان سے گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی کیلئے صدقہ اور دعا

ربوہ ۱۳ مئی ۔ بروز منگل بعد نماز عصر نو تعمیر شدہ مسجد کے سامنے محلہ دارالصدر جنوبی کی طرف سے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی کے لئے دو بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔ بعد میں اجتماعی طور پر حضور پُرنور کی صحت کے لئے دعا کی گئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان صدقات اور دعاؤں کو قبول فرمائے اور حضور اقدس کو صحت وعافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین (مقبول احمد ذبیح شاہد پریذیڈنٹ محلہ دارالصدر جنوبی)

درخواست دعا

ہمبرگ سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ مکرم مولوی عبد الحکیم صاحب اکمل مبلغ ہالینڈ پیٹ کے بعض امراض کی تشخیص کے لئے وہاں ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں۔ احباب صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (وکالت تبشیر)

روم میں نہری تنازعہ کی بات چیت

نئی دہلی ۱۴ مئی ۔ بھارتی اخبارات کی خبروں کے مطابق نہری پانی کے تنازعہ کے متعلق روم میں پاکستان اور بھارت کے نمائندوں کی بات چیت ابھی تک بے نتیجہ رہی ہے۔ اب فریقین نے مزید گفتگو اگلے مہینے لنڈن میں کرنے کی تجویز منظور کی ہے اخباری اطلاعات کے مطابق پاکستان لنڈن کی بات چیت میں بعض متبادل تجاویز پیش کرے گا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۵۸ء

جھوٹی خبریں تراشنا

جماعتِ اسلامی نے اسلام کے نام پر طریق انتخاب کے بارے استصواب کا شغل چلایا تھا۔ جس کی تائید میں رطب ویابس ہر قسم کے دلائل کے سوا قرآن وحدیث کے صریح حکم کے بڑی طوالت کے ساتھ دیئے گئے تھے۔ مثلاً مخلوط طریق پاکستان کے بنیادی اصول کی خلاف ورزی ہے۔ مخلوط طریق سے ہندو پاکستان پر چھا جائیں گے۔ مخلوط طریق سے کشمیر ہاتھ سے چلا جائے گا وغیرہ

ہم نے الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں محض پاکستان کی سلامتی اور استحکام کے پیشِ نظر ان تمام دلائل کی تردید کی ہے۔ اور بالوضاحت دکھایا ہے۔ کہ یہ تمام دلائل سوفسطہ سے زیادہ نہیں۔ اور محض قیادت کا رنگ جمانے کے لئے ملک وقوم کا روپیہ اور وقت ضائع کیا جا رہا ہے۔

ہم نے لکھا تھا کہ اگر یہ کوئی دینی مسئلہ ہے تو مودودی صاحب کوئی دینی سند پیش کریں۔ کیونکہ ہو نہیں سکتا۔ کہ ایک ایسی حکومت جس میں اکثریت مسلمانوں کی ہے قرآن وحدیث کے سامنے سر نہ جھکا دیں گے۔ اس طرح استصواب کے مطالبہ کی بھی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ بلکہ اگر ان لوگوں کا سہارا دینی حقائق پر ہے تو عوام کی رائے طریق انتخاب میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ افسوس ہے کہ مودودی صاحب نے ہماری بات نہ مانی اور بیشتر ضیاع اوقات اور تضیع زر کے بعد مشرقی پاکستان میں "حاضرین کے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندروں" کے سامنے لمبی لمبی تقریریں کرتے رہے۔ اور یہ خوشخبری لے کر واپس آئے کہ ۹۰ فیصدی لوگ جداگانہ طریق کے حق میں ہیں۔

افسوس ہے کہ آپ اس خوشخبری سے زیادہ دیر تک کسی کو خوش نہ کر سکے۔ کیونکہ مولانا راغب احسن نے جو مشرقی پاکستان کے بیدار مغز مشہور علماء میں سے ہیں۔ بعض میونسپل انتخابات کے اعداد وشمار روزنامہ نوائے وقت میں شائع کر کے مولانا مودودی کی اس فریب کارانہ دلیل کی کمر توڑ دی۔ کہ مخلوط طریق سے ہندو پاکستان پر چھا جائے گا۔ مولانا راغب احسن نے دکھایا کہ مشرقی پاکستان میں مخلوط طریق کی بناء پر انتخابات میں ہندوؤں کا کوئی چانس نہیں رہتا۔ وہ اب یہ سوچ رہے ہیں کہ ہندوؤں کے لئے سیٹوں کی متعین تعداد کے اصول کے لئے کوشش کریں۔

ہمارا غدا جانتا ہے کہ ہم نے مودودی صاحب کے غلط استدلال کی قلعی محض پاکستان کی خیرخواہی کے جذبہ سے کھولی تھی۔ اور ہمیں قطعاً ان کی ذات یا جماعت سے بیر نہیں ہے بلکہ ہم ہر اس شخص کا خیر مقدم کرتے ہیں جو مسلمانوں کی موجودہ ابتر حالت کی اصلاح اور دین کی تبلیغ واشاعت کے لئے کوشش کرتا ہے۔ ہم اس کو اپنا ساتھی سمجھتے ہیں۔ کوئی بھی ہو اسلام کے کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو۔ بلکہ کوئی غیر مسلم ہی کیوں نہ ہو۔ اگر وہ بھی اسلام کے حق میں کوئی بات کہتا ہے۔ تو ہمارا دل خوشی سے بلیوں اچھلنے لگتا ہے۔ اور ہم کسی فرد یا جماعت کو جو اسلام کا دم بھرتی ہے۔ امتِ محمدیہ سے باہر نہیں سمجھتے۔ البتہ ہم کسی کے طریق کار پر بعض دفعہ دیانتدارانہ تنقید کرنے کو جو اسلام اور مسلمانوں کی بہبودی کے متعلق ہو ناجائز نہیں سمجھتے اور کبھی کبھی ہمیں یہ فرض مودودی صاحب کے طریق کار کے متعلق بھی ادا کرنا پڑتا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مودودی صاحب اور ان کی جماعت نے ہماری تنقید سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اور اپنے من بھاتے جابرانہ طریق کار میں بہت سی اصلاح کر لی ہے۔ گو مودودی صاحب اور ان کی جماعت اس کا اعتراف کریں یا نہ کریں ہمیں ستائش کی تمنا ہے نہ صلہ کی پروا ہے۔ ہم اپنا فرض ادا کرتے ہیں اور اسی کو اپنا اجر سمجھتے ہیں۔

اس کے برخلاف جماعت اسلامی کے ترجمانوں کا یہ طریق ہے۔ کہ وہ ہمیشہ جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جھوٹی خبریں تراشنے کے فن میں احراریوں کے جانشین بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں روزنامہ تسنیم نے اپنی اشاعت ۷/۵/۵۸ میں ایک خود ساختہ خبر حضرت امام جماعت احمدیہ کے متعلق شائع کی ہے۔ اس خبر کا دوہرا عنوان ہے "تمام قادیانی ووٹر الیکشن میں صرف ری پبلکن امیدواروں کو ووٹ دیں"۔ "ری پبلکن پارٹی کی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیا جائے۔ قادیانیوں کو مرزا بشیر الدین محمود کی ہدایت" یہ خود تراشیدہ خبر تسنیم نے پہلے صفحہ پر جلی عنوانوں سے شائع کی ہے جس "معتبر ذرائع" سے تسنیم نے یہ خبر تراشی ہے وہ پہلے درجے کا جھوٹ ہے۔ خود اس خبر کی الفاظ ہی بتاتی ہے۔ کہ یہ خبر خود تراشی گئی ہے۔ اس کا ایک حصہ ملاحظہ ہو۔

"باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مرزا بشیر الدین محمود خلیفہ ربوہ نے تمام قادیانیوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ آئندہ انتخابات میں ری پبلکن پارٹی کے امیدواروں کی حمایت کریں۔ ان ذرائع کے مطابق تمام اضلاع کے قادیانی جماعت کے سربراہوں کو خلیفہ ربوہ نے یہ بھی ہدایت کی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں اس بات کا جائزہ لیں کہ کیا وہاں کسی قادیانی امیدوار کے لئے انتخاب لڑنے کی گنجائش ہے۔ اور اگر اس کا امکان ہو تو پھر کسی مناسب امیدوار کی تلاش ابھی سے شروع کر دی جائے اور اسے مقامی ری پبلکن پارٹی کی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ بعد میں ضرورت پڑنے پر مناسب موقعہ پر ری پبلکن پارٹی کے لیڈروں سے امیدوار کے لئے ٹکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکے" (تسنیم ۷/۵/۵۸)

در اصل بات یہ ہے کہ تسنیم جداگانہ طریق انتخابات کے خلاف ہمارے دلائل کا تو کوئی جواب نہیں دے سکتا۔ اس لئے "زخرف القول" کا آزمودہ طریق اختیار کیا ہے۔ تاکہ جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال دلایا جائے۔ اور عوام کو یہ دھوکا دیا جائے۔ کہ الفضل نے جو مودودی صاحب کے استدلال کی قلعی کھولی ہے۔ تو اس میں اس کی کوئی اپنی غرض پنہاں ہے اور کچھ بھی نہیں۔

الغرض تسنیم نے وہی طریق اختیار کیا ہے۔ جو قدیم سے دشمنانِ حق اختیار کرتے چلے آئے ہیں۔ اور اس احراری رنگ کا مظاہرہ کیا ہے۔ جو اسلامی جماعت کے اکثر افراد میں پائی جاتی ہے۔ اور جس کو وہ اپنی دیانت سمجھتے ہیں۔

روزنامہ الفضل کا خلافت نمبر

مورخہ ۲۷ مئی کو "یومِ خلافت" ہے۔ اس مبارک تقریب پر الفضل کا خلافت نمبر شائع ہو رہا ہے۔ علمائے سلسلہ اور دیگر اہلِ قلم احباب سے درخواست ہے۔ کہ جلد جلد اس نمبر کے لئے مضامین تحریر فرما کر ارسال کریں۔ یہ مضامین ۱۵ مئی تک دفتر الفضل میں پہنچ جانے چاہئیں۔ ایجنٹ اصحاب مطلوبہ تعداد سے ۲۰ مئی تک اطلاع دیں۔ مشتہرین اصحاب اپنے اشتہارات کے ساتھ اجرت بھی ارسال کریں۔ مستقل مشتہرین اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔

مینجر الفضل ربوہ

عربی زبان کی بعض امتیازی خصوصیات

(از مکرم مولوی ظفر محمد صاحب مولوی فاضل)

عربی زبان چونکہ الہامی زبان ہے اس لئے اللہ تعالےٰ نے اس میں اپنی بے مثال ذات کی طرح بعض ایسی بے نظیر صفات رکھ دی ہیں کہ جن کی بدولت وہ تمام زبانوں میں یگانہ اور منفرد ہے۔ ان امتیازی صفات میں سے ایک صفت یہ ہے کہ اس کے اسماء اور افعال اپنے معانی پر آپ دلالت کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ جن حروف سے ترکیب پاتے ہیں وہ حروف اپنی ذات میں بعض ایسی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں کہ جب وہ کسی اسم یا فعل میں مجتمع ہوتے ہیں تو اس اسم یا فعل میں ایک ایسی کیفیت یا ایک ایسا رنگ پیدا کر دیتے ہیں کہ جس کے باعث وہ اسم یا فعل اپنے مسمّیٰ یا اپنے معنی کیلئے مخصوص ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر ہم اپنی اردو زبان میں مچھر کا نام مکھی رکھ دیں اور مکھی کو مچھر کا نام دیدیں۔ تو ہماری زبان کے وہ حروف جو مکھی اور مچھر کے کلمات میں مستعمل ہیں یعنی م۔ کھ۔ ی یا مچھ۔ ر۔ وغیرہ ہم سے یہ شکوہ نہیں کریں گے کہ آپ نے ہمیں بے محل کیوں استعمال فرمایا۔ اور ہمیں اصل مسمّیٰ سے الگ کر کے ایک نقلی مسمّیٰ پر کیوں چسپاں فرمایا۔ کیونکہ ان حروف کی ذات میں کوئی ایسی خصوصیت نہیں پائی جاتی کہ جسے نظر انداز کرنے سے ہم "وضع الشئی فی غیر محلّہٖ" کے گناہ کے ارتکاب میں موردِ الزام ٹھہریں۔ لیکن اس کے برعکس اگر ہم عربی زبان میں مچھر (بعوضۃ) کو مکھی (ذباب) کا نام دیدیں اور مچھر کو مکھی کا نام دیدیں تو اس صورت میں ہم "وضع الشئی فی غیر محلّہٖ" یعنی بے محل اقدام کے ارتکاب کے مجرم ٹھہریں گے اور ہمارے اس فعل سے ان الفاظ کے حروف کی طرف سے صدائے احتجاج بلند کی جائے گی۔ کہ آپ نے ہم پر یہ ظلم کیوں کیا اور ہمارے قبیلے کے ایک فرد کو بلا وجہ کیوں جلاوطن کر دیا۔ اور یہ اس لئے کہ عربی زبان کا مچھر م۔ چھ۔ ر کی بجائے ب۔ ع۔ ض سے بنا ہوا ہے۔ اور یہ حروف جب مجتمع ہوتے ہیں تو ان میں بعضیت اور جزویت یعنی کچھ چیز۔ تھوڑی چیز یا ذرا سی چیز کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسلئے مچھر کو بعوضۃ کہا گیا۔ کیونکہ وہ اپنے خاندان "بعض" کا ایک فرد ہے اور اپنے وجود میں وہ ایک تھوڑی سی، ذرا سی، اور ناچیز سی چیز ہے۔ اسلئے اسے اپنے خاندان سے الگ کرنا ناجائز اور ناروا ہے۔

ایسے ہی اگر ہم ذباب کو بعوضۃ کہہ دیں تو پھر بنو ذبان کے قبائل میں تہلکہ پڑ جائے گا۔ کیونکہ یہ قبائل ذب کی نسل سے ہیں۔ اور ذب کے معنے ہٹانے اور ہٹائے جانے کے ہیں۔ اور ذباب اسی قبیلہ کا ایک فرد ہے۔ کیونکہ وہ چاہتی ہے کہ صاحب طعام طعام سے ہٹ جائے اور وہ خود طعام کو چٹ کر جائے۔ اور صاحبِ طعام ہر وقت اس کوشش میں رہتا ہے کہ یہ موذی کھانے کے قریب نہ پھٹکنے پائے اور فریقین میں یہ ہٹ ہٹاؤ کا سلسلہ ابتدائے آفرینش سے جاری ہے اسلئے عربی کی مکھی صرف ذباب ہی کہلا سکتی ہے۔ اگر اسے بعوضۃ کہا جائے تو پھر اسے اپنی قدیم عادت کو چھوڑنا پڑے گا اور لذیذ و شیریں طعام سے منہ موڑنا پڑے گا۔ مگر ظاہر ہے کہ وہ اپنی خو نہ چھوڑے گی۔ اور جب وہ اپنی خو نہ چھوڑے گی ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں

ایک اور بات بھی توجہ کے لائق ہے اور وہ یہ کہ عربی زبان میں جن کلمات میں ایک جنس کے حروف جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں باہم ایک ایسا رشتہ پیدا ہو جاتا ہے کہ جو کسی کے توڑنے سے ٹوٹ نہیں سکتا۔ اور اس رشتہ کی کیفیت کا مدار حروف کی کمیت پر ہے۔ یعنی دو کلموں میں جتنے ہم جنس حروف زیادہ ہوں گے اتنا ہی ان کے معانی میں ارتباط زیادہ ہوگا۔ اور جتنے کم ہوں گے اتنا کم۔ مثلاً ح۔ ل۔ م تین حرف ہیں۔ اگر یہ اکیلے اکیلے لئے جائیں تو ان کی ذاتی خصوصیت اپنی انتہائی لطافت کے باعث انتہائی باریک بینی اور انتہائی غور و خوض کی محتاج ہو جائیں گی۔ لیکن جب یہ تینوں کسی کلمے میں مجتمع ہو جائیں تو پھر ان کے اجتماع سے ان کی اجتماعی خصوصیت ایسی اجاگر ہو جاتی ہے کہ وہ سرسری نگاہ کا بھی دامن تھام لیتی ہے اور اسے مسکرا کر یہ پیام دیتی ہے کہ یہ تین حرف جہاں بھی پائے جائیں گے وہاں ظاہری یا باطنی حسن اور قوت کا پایا جانا ضروری ہے۔ اور آپ خواہ انہیں کتنا الٹ پلٹ کریں یہ حسن و قوت کی خصوصیت ان کا ساتھ نہیں چھوڑے گی۔ مثلاً لفظ حِلم اندرونی قویٰ کی قوت پر دلالت کرتا ہے اور اسی سے حلیم مشتق ہے۔ اور حُلم بالغ ہونے اور عقلمند ہونے کی ظاہری قوت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ایسے ہی حمل برداشت کرنے کی قوت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور اسی لفظ سے متحمل اور تحمّل کے الفاظ بنے ہیں۔ ایسے ہی لحم گوشت اور موٹاپے کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اسی سے لفظ لحیم بنا ہے۔ اور ایسے ہی ملح نمک نمکین یعنی ملاحت اور حسن ظاہری کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ غرضیکہ عربی زبان کے حروف میں یہ کمال ہے کہ وہ ایک مخصوص خد و خال کے مالک ہیں۔ یا ایک امتیازی رنگ و بو کے حامل ہیں۔ گویا حروف پھول ہیں اور کلمات گلدستے اور ان ہی پھولوں کی کثرت و قلت کی بدولت ان کے گلدستوں میں باہم رشتہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ہم جنس پھول زیادہ ہیں تو رشتہ قریب کا ہے اور اگر ہم جنس کم ہیں تو رشتہ بعید کا۔

اوپر کی مثال میں تین حرفوں کے اجتماع کی خاصیت پیش کی گئی ہے۔ اب ذرا دو حرفوں کے اجتماع کی خصوصیت بھی ملاحظہ فرمائیں۔ مثلاً ق اور ض دو حرف ہیں۔ اگر یہ اکیلے اکیلے ہوں تو ایک کم بصیرت کو ان کا خد و خال نظر نہیں آ سکتا۔ لیکن جونہی یہ جمع ہوتے ہیں تو پھر ایک نابینا بھی پکار اٹھتا ہے کہ ہٹاؤ انہیں پرے یہ تو مجھے کاٹنے لگے ہیں۔ یہ ق۔ ض کیا ہیں گویا مقراض کے دو بازو۔ جب تک یہ الگ الگ تھے ناکارہ تھے۔ لیکن جونہی جمع ہوئے ایک کارگر قینچی بن گئے۔ یعنی ق اور ض جس کلمے میں پائے جائیں گے وہ کلمہ کسی نہ کسی رنگ میں کاٹنے، توڑنے پھوڑنے اور جدا کرنے کی ڈیوٹی سرانجام دے گا۔ مثلاً قضب: شاخ کاٹنا۔ گھاس کاٹنا۔ قرض: قینچی کی طرح کاٹنا۔ قضم: چنوں جیسی اجناس کو چبانا۔ قبض: کسی چیز میں سے کچھ چھیڑ لینا۔ قبض: بیماری کو بھی اسی لئے قبض کہتے ہیں کہ انتڑیاں کچھ فضلہ اپنے پاس رکھ لیتی ہیں۔ قضی: دو الجھے ہوؤں کو سلجھانا۔ فیصلہ کرنا اور قضیہ کو نپٹانا۔

اب ایک ایک حرف کی الگ الگ خصوصیات کی توضیح بھی ملاحظہ فرمائیں۔ آپ ذیل کے تین اسماء پر غور فرمائیں

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

گرمیوں کو روحانی ترقی کے ساتھ خاص مناسبت ہے

"مَیں دیکھتا ہوں کہ گرمیوں کو بھی روحانی ترقی کے ساتھ خاص مناسبت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھو۔ کہ آپؐ کو اللہ تعالےٰ نے مکہ جیسے شہر میں پیدا کیا۔ اور پھر آپؐ ان گرمیوں میں تنہا غارِ حرا میں جا کر اللہ تعالےٰ کی عبادت کیا کرتے تھے۔ وہ کیسا عجیب زمانہ ہوگا۔ آپؐ ہی ایک پانی کا مشکیزہ اُٹھا کر لیجایا کرتے ہونگے۔ اصل بات یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کے ساتھ اُنس اور ذوق پیدا ہو جاتا ہے تو پھر دُنیا اور اہلِ دنیا سے ایک نفرت اور کراہت پیدا ہو جاتی ہے۔ بالطبع تنہائی اور خلوت پسند آتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یہی حالت تھی۔ اللہ تعالیٰ کی محبت میں آپؐ اس قدر رفتہ ہو چکے تھے کہ آپؐ اس تنہائی میں ہی پوری لذت اور ذوق پاتے تھے۔" (الحکم ۱۰؍ اگست ۱۹۰۵ء)

ربّ - اَبّ اور اُمّ میں ان کلمات میں سے ربّ اور امّ کے حروف میں کوئی اشتراک نہیں لیکن اسکے بالعکس لفظ اَبّ کو حرف (ب) کے واسطے سے ربّ سے تعلق ہے۔ اور حرف (اَ) کے واسطے سے اُمّ سے اور اُبّ کے معنے ہیں آلۂ ایجاد اور پھر سامان معیشت مہیا کرنا پہلا مفہوم علی قدر مراتب ربّ - اُبّ اور اُمّ کے تینوں کلمات میں پایا جاتا ہے لیکن ربّ مقدم ہے اب اوسط ہے اور اُمّ مؤخر ہے۔ اس کے برعکس دوسرا مفہوم صرف ربّ اور اب کے ساتھ مخصوص ہے لہذا معلوم ہوا کہ حرف باء میں بقا کے لئے چارہ سازی کی روح پائی جاتی ہے۔ اس لئے عربی زبان میں چارہ کو اب کہتے ہیں۔

اب اس حقیقت کو سمجھنے کے بعد کہ عربی زبان کے حروف اپنی ذات میں کسی نہ کسی مخصوص روح کے حامل ہوتے ہیں اور یہ کہ جن اسماء میں ہم جنس حروف جمع ہو جاتے ہیں ان اسماء میں باہم کوئی نہ کوئی معنوی مناسبت ضرور ہوتی ہے آپ الداء والدواء کے حروف پر غور فرمایئے دونو لفظوں کے حروف ہم جنس ہیں لہذا معلوم ہوا ہے کہ عربی زبان کی ادویہ کو ان بیماریوں سے خاص تعلق ہے جن بیماریوں کے اسماء میں دوائیوں کے نام کے حروف پائے جاتے ہوں مثلاً جدوار آپ کو پیغام دیتی ہے کہ اگر آپ جدری (چیچک) کا شکار ہو گئے ہیں تو میں آپ کی امداد کے لئے حاضر ہوں اور ”عسل“ درخواست کر رہا ہے کہ سعال (کھانسی) میں مجھے استعمال فرمایئے اور جائفل کہتا ہے کہ فالج کے وقت مجھے یاد فرمایئے اور صبر اور مصبر کا اشارہ یہ ہے کہ برص کا علاج ہم ہیں ایسے ہی ارز (چاول) کہتے ہیں کہ زحیر (پیچش) میں آپ ہمیں مفید پایئے اور کلونجی کا اشارہ یہ ہے کہ اگر آپ قولنج میں مبتلا ہو گئے ہیں تو مجھے کھایئے اور نجات پایئے (یعنی کل کھا اور قولنج سے نجات پا) اور بقول اور باقلا قلب کی امراض میں خدمت کے لئے حاضر ہیں اور عشر اور عشبہ یعنی آک اور ربو کا پیغام یہ ہے کہ رعشہ میں ہم آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہیں اور طحلب (کائی) کا پیغام یہ ہے کہ طحال کی امراض میں مجھ سے کام لیجئے اور زنجبیل آواز دے رہی ہے کہ اگر آپ بول نہیں سکتے تو مجھے کھایئے یا میرا خون پیجئے اور آواز کی بیماریوں سے نجات پایئے۔ کیونکہ آپ نے بولنے کا لفظ میرے نام سے لیا ہے۔ اور خدا نے مجھے بلبل کا نام اس لئے دیا ہے کہ میں طرح طرح کی بولیاں بول سکتی ہوں۔ اور بولنے سے مجھے خاص تعلق ہے۔ ایسے ہی یاقوت کا اشارہ ہے کہ اگر آپ اپنی قوت ضائع کر بیٹھے ہیں تو مجھے استعمال فرمایئے۔ میں قوت کا خزانہ ہوں۔ اور یاسمین پکار رہی ہے کہ اے کمزور اور لاغر لوگو میری طرف آؤ اور مجھ سے فائدہ اٹھاؤ میں تمہیں سمین (موٹا) بنا دوں گی۔ ایسے ہی درخت بان (بکائن) کہتا ہے کہ اگر آپ کی ناب یعنی ڈاڑھ میں تکلیف ہے تو میرا انجن استعمال فرمایئے۔ تکلیف جاتی رہے گی۔ ایسے ہی ریحان یعنی نیاز بو کی درخواست یہ ہے کہ اگر آپ ریح کی شکایت میں مبتلا ہیں تو نیاز بند راحت پہنچانے کو حاضر ہے۔ غرضیکہ عربی زبان اپنی ساخت کے لحاظ سے ہمیں نہایت لطیف اشارے کر رہی ہے۔ مگر ان اشاروں کو سمجھنا ان لوگوں کا کام ہے۔ جو اس کے اہل ہوں۔ میں طبیب نہیں ہوں اس لئے اس بارہ میں کوئی مکمل تحقیق پیش نہیں کر سکتا۔ البتہ جو چند کلمات پیش خدمت کئے ہیں وہ طب کے مطابق ہیں۔ اور طبی کتب ان کی تصدیق کرتی ہیں۔ عربی دان اطبا سے گذارش ہے کہ وہ اس طرف خاص توجہ مبذول فرما کر تحقیق فرماویں ممکن ہے کہ اس الہامی زبان (عربی) کی بدولت علم طب میں ایک نئے باب کا اضافہ ہو جائے۔ یا اس جدید انکشاف سے علم طب کا محل نئی بنیادوں پر کھڑا ہو جائے۔

اس تحقیق کے وقت ہمیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ

”عربی کے الفاظ وہ الفاظ ہیں۔ جو خدا کے منہ سے نکلے ہیں۔ دنیا میں فقط یہی ایک زبان ہے جو خدا تعالےٰ کی زبان اور قدیم ایک تمام علوم کا سرچشمہ اور تمام زبانوں کی جان اور خدا کی وحی کا پہلا اور پچھلا تخت گاہ ہے۔“

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۶۶)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

انگلستان میں عید الفطر کی دو تقریبیں — ایک دلچسپ موازنہ

دونوں تقریبوں کے متعلق پاکستان ٹائمز کے سٹاف رپورٹر مقیم انگلستان کے تاثرات

مسجد فضل لندن (پٹنی کی مسجد) انگلستان میں جماعت احمدیہ کا مرکز ہے۔ اور شاہ جہان مسجد ووکنگ کو غیر مبایعین اپنی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اور اس پر انہیں بہت ناز ہے — گذشتہ عید الفطر کی تقریب ان دونوں مساجد میں منائی گئی۔ لیکن ان میں جو فرق تھا وہ پاکستان ٹائمز کے سٹاف رپورٹر کے تاثرات سے ظاہر ہے۔ جو ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں۔

خالص دینی ماحول

”پٹنی کی مسجد (مسجد فضل لنڈن) میں جو جماعت احمدیہ کے اسلامی مشن کا ہیڈ کوارٹر ہے قریباً ۴۰۰ افراد عید الفطر کی تقریب میں شریک ہوئے ان میں ایک خاصی تعداد غیر مسلم مہمانوں کی بھی تھی۔ یہ لوگ پبلسٹی کا بہتر شعور رکھتے ہیں۔ اس موقع پر ان کی طرف سے ہر سال ہی بہت بڑی تعداد میں نامور شخصیتوں کو مدعو کیا جاتا ہے امسال ان کے ہاں عید کی تقریب میں لندن کے سات میئر اور بہت سے سیاسی مدبر شریک ہوئے۔ پھر ان میں وہ سفارتی حکام بھی شامل تھے جنہوں نے اس تقریب میں مغربی جرمنی، نیپال اور ہندوستان کی نمائندگی کی۔ روسی سفارتخانے کے فرسٹ سیکرٹری خود روسی سفیر مسٹر جیکب ملک کے نمائندے کے طور پر آئے ہوئے تھے۔ کیونکہ سفیر موصوف ذاتی طور پر شریک نہیں ہو سکے۔“

امام مسجد لندن جناب مولوی احمد خان نے اس خیال سے کہ غیر مسلم مہمان اسلامی تعلیمات سے مستفید ہو سکیں اپنے خطبہ میں اسلامی تعلیمات کی وضاحت کی۔ آپ نے قرآن مجید میں پیشگوئیوں کے ذکر اور انکی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے سورۃ القارعۃ کو خاص طور پر پیش کیا اور اسکی آیات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے بتایا کہ انمیں ایک بہت بڑی عالمگیر مصیبت کی خبر دی گئی ہے جو دنیا کی دو مخالف طاقتوں کی باہمی لڑائی کے نتیجے میں رونما ہوگی اسوقت انسان پروانوں اور پتنگوں کی طرح پراگندہ حالت میں ہونگے اور پہاڑ دھنکی ہوئی پشم کی طرح نظر آئیں گے۔ آپ نے بتایا کہ ان آیات میں ایٹمی جنگ کے نتائج کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔“

رنگینی اور لہو و لعب

”سب سے بڑا اجتماع شاہجہان مسجد ووکنگ میں تھا قریباً ۱۵۰۰ لوگ وہاں جمع تھے۔ یہ زیادہ رنگین اور مختلف النوع اجتماع تھا۔ اور حاضرین کا ایک بڑا حصہ مسلمانوں اور غیر مسلم انگریزوں پر مشتمل تھا تقریباً سب ایشیائی اور افریقی ملکوں کے مسلمان آئے ہوئے تھے۔ عورتوں نے بھی جنہوں نے مسجد کا ایک حصہ گھیر رکھا تھا۔ بڑی تعداد میں مردوں کے ساتھ نماز پڑھی۔ نماز امام مسجد خان بہادر غلام ربانی خان نے پڑھائی۔ جنہوں نے مولانا یعقوب خان صاحب کی واپسی کے بعد حال ہی میں اس ادارے کا چارج لیا ہے۔ شمال مغربی سرحد کے چونسٹھ سالہ بوڑھے جج مولانا ربانی خان نے اپنا خطبہ انگریزی میں پڑھا

دن روشن تھا دھوپ نکلی ہوئی تھی۔ مسجد ووکنگ کا دیہاتی ماحول جسے انگلستان کے موسم بہار نے قدرتی طور پر دلکش بنا رکھا تھا۔ نوجوانوں کی تہوار منانے کی امنگ کے لئے بہت موزوں تھا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد نوجوانوں نے وسیع باغیچہ میں چھوٹی چھوٹی ٹولیاں جما لیں۔ اور خوب مزے اڑائے۔ عرب طلبہ ایسی خوشی کی لہر میں آئے کہ انہوں نے ایک عربی گیت کے سُر پر جو سب مل کر گا رہے تھے ناچنا شروع کر دیا۔ یہ کیفیت دوسروں کے لئے بھی متعدی ثابت ہوئی۔ چنانچہ پاکستانی طلباء نے جلد ہی ایک حلقہ میں بیٹھ کر ایک خاص ترکیب سے تالیاں بجانی شروع کر دیں۔ اور ایک مرغوب فلمی گانا گانے لگے۔ بہار کے پُر فضا موسم میں یہ دن لڑکوں لڑکیوں اور بچوں کے لئے سیر و تفریح کے لحاظ سے ایک پُر لطف دن ثابت ہوا۔“

(پاکستان ٹائمز ۲۸ اپریل ۱۹۵۸ء)

چیچک سے حفاظت کی تدبیریں

(قسط نمبر ۲)

حفظ ماتقدم

ٹیکہ: چیچک سے محفوظ رہنے کے لئے اس کا ٹیکہ کرانا سب سے بہتر اور افضل ہے ٹیکہ لگوانے کے بعد انسان کے جسم میں مرض کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے اس لئے چیچک کی سمیت بہت کم اثر انداز ہوتی ہے۔

یہ مرض چونکہ زیادہ تر بچوں کو ہوا کرتا ہے اس لئے دنیا کے تقریباً سب متمدن ممالک میں قانوناً بچوں کو ٹیکہ لگوانا پڑتا ہے۔ اگر کسی بچے کو اس مرض کی چھوت لگ جائے اور ایک ہفتہ کے اندر اندر اسے ٹیکہ کر دیا جائے تو بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

ٹیکہ لگانے کے لئے بچے کی تین چار ماہ کی عمر بہتر سمجھی جاتی ہے۔ لیکن اگر مرض وبائی صورت میں پھیل رہا ہو تو بلا لحاظ عمر بچوں کو ٹیکہ لگوا دینا چاہیے یہاں تک کہ پیٹ کے بچے کی حفاظت کے لئے حاملہ کو بھی ٹیکہ ضرور لگوانا چاہیے۔

ٹیکہ لگوانے کے لئے اگرچہ بہترین موسم جاڑوں کا سمجھا جاتا ہے لیکن وبائی ایام میں اس کا کوئی خیال نہ کرنا چاہیے۔ ٹیکہ لگوانے کے وقت بچے کی صحت اچھی ہونی چاہیے۔ کھانسی اسہال پیچش اور خارش وغیرہ امراض نہ ہوں۔ ان امراض کی موجودگی میں ٹیکہ لگوانا تا صحت ملتوی کر دینا چاہیے۔

ٹیکہ عموماً بازو پہ لگایا جاتا ہے۔ لہٰذا بچے کے ٹیکہ شدہ مقام پہ صاف روئی رکھ کر باندھ دینا چاہیے یا حسب موسم بلا آستین فراک یا قمیض کی آستین اوپر چڑھا دینی چاہیے۔ اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ بچہ ٹیکے کو کھجانے نہ پائے۔ ٹیکہ قریباً دو تین ہفتوں میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اور اس کے کھرنڈ وغیرہ اتر کر جلد پہ مستقل نشانات رہ جاتے ہیں۔ ٹیکہ کے بعد تقریباً پانچویں سے دسویں روز تک بچے کو بخار اور بعض اوقات اسہال وغیرہ کی شکایات ہو جایا کرتی ہیں جس سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ لیکن شدید علامات میں کسی معالج سے مشورہ کر لینا چاہیے

ٹیکہ پکنے اور کھرنڈ جھڑنے تک ٹیکوں پہ بورک ایسڈ دو تین بار روزانہ روئی کی مدد سے لگا دینا چاہیے۔ اس سے کھجلی وغیرہ میں کمی ہو جاتی ہے ٹیکے جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

تیمارداری

چیچک ایسے متعدی اور وبائی امراض کے لئے تقریباً ہر بڑے سرکاری شفاخانہ میں علیحدہ وارڈ مخصوص کئے جاتے ہیں۔ لہٰذا مریض کو کسی قریب ترین شفاخانہ میں داخل کرا دینا چاہیے۔ کیونکہ وہاں پر نہ صرف علاج کی جملہ سہولتیں ماہر معالجوں کی زیر نگرانی مہیا کی جاتی ہیں۔ بلکہ تندرست عزیزوں، رشتہ داروں اور ملنے جلنے والوں سے علیحدہ رہنے کی صورت میں مرض کی چھوت دوسروں کو نہیں لگتی۔ البتہ شفاخانہ کے افسران مجاز کی رضامندی سے کسی مجبوری کی بنا پر مریض کے ساتھ تیماردار بھی رہ سکتا ہے لیکن اسے ٹیکہ لگا ہوا ہونا ضروری ہے۔

اگر قریب متعدی امراض کا کوئی شفاخانہ یا کیمپ موجود نہ ہو تو مریض کے تیمارداروں کو مندرجہ ذیل ہدایات پہ عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔

(۱) مریض کا کمرہ ایسا ہونا چاہیے کہ اس میں تازہ ہوا اور دھوپ کی آمد و رفت ہو

(۲) کمرہ میں فرنیچر کم سے کم رکھا جائے گدے دار صوفے کرسیاں قالین اور فالتو سامان کمرہ سے اٹھوا دینا چاہیے۔ صرف سادہ لکڑی کی میز۔ چند کرسیاں رہنے دی جائیں۔ اس طرح مریض کے کمرہ کی خاطر خواہ صفائی رکھنے میں سہولت رہے گی۔

(۳) مریض کے پاس گھر کے دیگر افراد یا عام آدمیوں کو آنے کی اجازت نہ دی جائے۔ صرف ایک دو آدمی جن کو ٹیکہ لگ چکا ہو تیمارداری کے لئے کافی ہیں

(۴) جب مریض بالکل تندرست ہو جائے اور چیچک کے کھرنڈ وغیرہ اتر جائیں تو غسل صحت کے بعد عزیزوں اور رشتہ داروں سے ملنے کی اجازت دیں۔

(۵) جب مریض کمرہ چھوڑ جائے تو کمرہ کو اچھی طرح صاف کر دینا چاہیے۔ فرش کی صفائی کے لئے صابن وغیرہ کا محلول استعمال کریں۔ دیواروں پہ سفیدی کرا دیں۔ فرش پہ فینائل چھڑکیں اور کمرہ میں گندھک کی دھونی دیں

عموماً دیکھا گیا ہے کہ جس مقام پہ چیچک وبائی انداز میں پھیلتا ہے وہاں سے لوگ دوسرے مقامات کو بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دراصل اس قسم کی حرکات اور بدحواسی اس مرض کے پھیلنے کا بڑا ذریعہ بن جاتی ہے۔ اور اس طرح نہ صرف مرض کے جراثیم ایک مقام سے دوسرے مقام تک منتقل ہوتے ہیں۔ بلکہ حکومت کی انتظامیہ مشینری میں بھی رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور حکومت پوری تندہی اور کوشش سے اس مرض کے خلاف جنگ کرنے میں متعلقہ افراد کی مدد نہیں کر سکتی۔ لہٰذا ایسے مواقع پر اپنے گھروں کو چھوڑ کر بھاگنے کی ہرگز کوشش نہ کرنی چاہیے۔

علاج اور پرہیز

چیچک کے مریض کے لئے ضروری ہے کہ اسے کسی قریب ترین معالج کو دکھایا جائے۔ لیکن اگر کسی معالج کی بروقت خدمات مہیا نہ ہو سکیں تو مندرجہ ذیل نسخہ جات سے استفادہ کریں۔

(۱) اگر چیچک کے دانے نہ نکلے ہوں یا نکل کر بند ہو جائیں اور مریض بے چین ہو تو خمیرہ مروارید ۲-۳ ماشہ صبح و شام چٹائیں اور مریض کے پلنگ کے نیچے رکھیں اور مریض کا جسم سوائے چہرہ کے اچھی طرح ڈھانپ دیں۔ بستر پہ بھی سفوف خوب کلاں چھڑکنا مفید ہے

(۲) چیچک کے مریض کو ازالہ قبض کے لئے دست آور ادویہ کا استعمال کرانا جائز نہیں۔ البتہ حقنہ کریں۔ اور مریض اگر چھوٹا بچہ ہو تو شیاف گلیسرین استعمال کریں

(۳) نسخہ چیچک کے ابتدائی اور دوسرے درجہ میں مفید ہے۔ عناب ۵ دانہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ خاکسی (خوب کلاں) سات ماشے۔ پانی ایک پاؤ میں جوش دے کر جب آدھا پانی رہ جائے تو دو تولہ عسل خالص ملا کر چھان کر صبح اور شام پلائیں

(۴) چیچک کے دانوں میں پیپ پڑ جانے پر خشک ہونے تک باقاعدہ روغن زیتون لگا دینا چاہیے۔

مریض کو زود ہضم غذائیں۔ مثلاً دودھ۔ ساگودانہ۔ کھچڑی۔ آش جو۔ دودھ۔ تازہ میٹھے پھلوں کا رس پلائیں۔

گرم مصالحہ جات۔ قہوہ چائے مچھلی انڈا۔ لال مرچ۔ زیادہ شکر و نمک۔ الغرض گرم و بادی خشک غذاؤں سے پرہیز کریں۔

درخواست دعا

چوہدری محمد اسحٰق صاحب واقف زندگی کی بیٹی مبارکہ ایک ماہ سے زائد عرصہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بخار بیمار ہے۔ اور بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

صناع صاحبان کی ذمہ داری

۱۹۵۲ء کی مجلس شوریٰ میں سکیم جدید فنڈ کے لئے حضور نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ مستری۔ لوہار۔ درزی۔ بڑھئی اور مزدوری پیشہ احباب ہر ماہ کی پہلی تاریخ یا مہینے کا اور کوئی دن مقرر کر کے اس دن کی جو مزدوری ہو اس کا دسواں حصہ اس فنڈ میں ادا کریں۔ اس طبقہ کے احباب غور فرمائیں کہ کیا وہ اس ارشاد کی تعمیل کر رہے ہیں؟ سیکرٹری صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ جو رقم اس مد میں ارسال فرمائیں۔ اس میں چندہ دہندگان کی اسم وار فہرست دفتر ہذا کو ارسال فرمایا کریں تا صحیح ریکارڈ رکھا جا سکے۔

وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

ایک جیپ کار کی ضرورت

نظارت اصلاح و ارشاد مقامی کو ایک سیکنڈ ہینڈ جیپ کار کی ضرورت ہے جو اچھی حالت میں ہو۔ اگر کسی دوست کے پاس قابل فروخت ہو یا ان کے علم میں ہو تو فوراً ہمیں اطلاع فرمائیں کہ کس قیمت تک سودا طے ہو جائیگا۔ قیمت نقد ادا کی جائیگی۔ — فتح محمد سیال ناظر اصلاح و ارشاد

پانچ ہزاری فوج اور انیس سالہ کتاب

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری فوج جنہوں نے متواتر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تحریک جدید کے جہاد کبیر میں شاندار قربانی اپنے مقدس امام کے حضور پیش کی ہے۔ ان کی "انیس سالہ" "شاندار" قربانی کی یادگار قائم رکھنے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے متواتر شائع شدہ ارشاد کی تعمیل میں اس کتاب کی اشاعت کا کام شروع ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"وہ زمانہ چلا آتا ہے۔ بلکہ قریب ہے۔ کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا۔ اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا اور دنیا میں اسلام سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ باتیں خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"۔

آپ وہی ہیں۔ جو اپنے مقدس امام مصلح موعود مثیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان پر خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے شروع فرمودہ سے قربانیاں کرتے چلے آرہے ہیں تا اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کا جھنڈا دنیا کے کونہ کونہ پر بلند ہو جائے لیکن عدم توجہ اور غفلت کے سبب کچھ سستی ہوگئی۔ اس لئے بعض سالوں میں کچھ آپ کا بقایا رہ گیا ہے۔ وکالت مال تحریک جدید کا دفتر چونکہ انیس سالہ جہاد کبیر کی کتاب جلد تر شائع کرنے والا ہے۔ اس لئے آپ کا حساب لکھ کر آپ کو بقایا کی آخری یاددہانی ارسال کی گئی ہے۔ آپ ۳۰ جون تک اپنا بقایا صاف کرلیں۔ تو آپ کا نام بھی اس پانچ ہزاری فوج کی کتاب میں شائع ہوگا ورنہ ظاہر ہے کہ افسوس کے ساتھ بقایا دار کا نام حذف کر دیا جائے گا۔ اور کتاب کی اشاعت پر کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔ کیونکہ لمبا عرصہ یاددہانی اور مہلت کے باوجود ادا نہیں کیا گیا۔

(وکیل المال تحریک جدید)

۱۔ فرسٹ وفائنل امتحان رجسٹرڈ اکاونٹنس

۸ تا ۱۵ جولائی ۱۹۵۸ء مجوزہ فارم درخواست کے لئے ایڈریس Secretary to the Govt. of Pakistan ministry of Commerce High court Building Karachi داخلہ کے لئے درخواستیں ۳۱؍۵؍۵۸ تک

(پ۔ ٹ۔ ۵؍۵۸)

۲۔ محکمہ کسٹم میں ضرورت

۱۔ پری وینٹو آفیسرس (Preventive officers)

تنخواہ ۱۲۵-۱۰-۲۲۵-۱۰-۲۷۵-۲۵-۲-۳۵۰ حسب قواعد الاؤنس
شرط گریجوایٹ۔

۲۔ سٹینوگرافر۔ تنخواہ ۱۶۰-۱۰-۲۵۰-۲۵-۲-۳۲۵۔ حسب قواعد الاؤنس۔ شرائط میٹرک۔ سپیڈ شارٹ و ٹائپ ۱۱۰ و ۴۰

۳۔ سٹینو ٹائپسٹس۔ تنخواہ: ۸۰-۶-۱۱۵-۱۵-۲-۱۷۵-۱۰-۲۲۵۔
سپیشل الاؤنس ۲۰/- دیگر الاؤنس علاوہ
شرائط میٹرک۔ سپیڈ شارٹ ہینڈ و ٹائپ ۸۰ و ۴۰۔ عمر ہر یک صورت ۲۱؍۵؍۵۸ کو ۲۵ تک

درخواستیں بنام Collector of Customs Custom House Karachi

(پ۔ ٹ ۹؍۵؍۵۸) (ناظر تعلیم ربوہ)

اعلانات نکاح

(۱) بتاریخ ۲۵ اپریل ۱۹۵۸ء میرے بیٹے عبدالخالق صاحب ایاز کا نکاح عزیزہ خورشید بیگم صاحبہ امینہ بنت محمد طفیل صاحب بعوض حق مہر پانصد روپیہ حکیم سردار محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈگری نے مسجد احمدیہ چک ۲۷۰ میں پڑھا۔
احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت ہو۔

صوفی غلام محمد چک ۲۷۰ الف کا چیلو ضلع عمر پارکر

(۲) خاکسار نے میاں عبدالمجید صاحب بٹ ابن میاں عبدالحی صاحب بٹ آف سیالکوٹ حال جنجا (افریقہ) کا نکاح عزیزہ عطیہ بیگم صاحبہ بنت بابو اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر آف راولپنڈی کے ساتھ ۲۵ اپریل ۱۹۵۸ء بروز جمعہ جامع مسجد احمدیہ راولپنڈی میں مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ فریقین کے اس تعلق میں برکت عطا کرے۔

نیز اس نکاح کے بعد عزیزہ عطیہ بیگم صاحبہ چونکہ اپنے عزیزوں میاں عبدالشکور صاحب بٹ اور ان کی اہلیہ محترمہ کے ہمراہ افریقہ جا رہی ہیں۔ لہٰذا بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان کے بخیر و عافیت پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں

قاضی علی محمد خطیب۔ سیالکوٹ

(۳) میری پوتی بشریٰ خانم کرولک کا نکاح برخوردار ناصر احمد ملک حال چیف راڈر کراچی سے مبلغ تین ہزار روپیہ مہر پر جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے ۲۸ اپریل ۱۹۵۸ء کو پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔

میری پوتی طاہرہ خانم کرولک نے فائنل امتحان میڈیکل M.B.B.S کا امسال دیا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ اور میری نواسی شاہدہ خانم کرولک نے مڈل کا امتحان دیا ہے کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

عبدالغنی خان کرولک احمدی

اعلان گمشدہ رسید بک

رسید بک نمبر ۹۵۹ صدر انجمن احمدیہ جماعت احمدیہ راولپنڈی سے کہیں گم ہوگئی ہے لہٰذا احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اگر کسی دوست کو اس رسید بک کا علم ہو تو نظارت ہذا میں اطلاع دیں۔ ناظر بیت المال

ایک مخلص دوست کے لئے درخواست دعا

جماعت احمدیہ کویت کے سیکرٹری مال مکرمی مولوی محمد شریف احمد صاحب جن کو کچھ عرصہ ہوا آگ کا حادثہ پیش آگیا تھا ابھی تک پوری طرح صحت یاب نہیں ہوئے۔ آگ سے جلے ہوئے مقامات پر پھنسیوں کی تکلیف ہوگئی ہے اور آپ آجکل ایک تکلیف کی وجہ سے زیر علاج ہیں احباب جماعت سے ان کے اخلاص اور مالی خدمات کے پیش نظر درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔ قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید

عازمین حج کے لئے اعلان

امسال حج بیت اللہ شریف کے لئے مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری روانہ ہو چکے ہیں میاں محمود احمد صاحب کراچی۔ میاں محمد احمد صاحب ربوہ اور شیخ عبدالحق صاحب کراچی روانہ ہونے والے ہیں۔ جو دوست اس مبارک اور مقدس فریضہ کی ادائیگی کی توفیق پائیں وہ ان احباب کو مل سکتے ہیں تا سفر میں سہولت رہے۔

احباب جماعت سے ان تمام دوستوں کے لئے جو امسال حج کے لئے روانہ ہوں۔ دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام کو اس فریضہ کی کماحقہٗ ادائیگی کی توفیق بخشے اور ان کی بخیریت مراجعت ہو۔

شعبہ اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تا اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۸۱۰ میں کریم خاتون زوجہ میاں واحد بخش صاحب قوم اُوڈ کا پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہروڑ پکا ڈاکخانہ خاص ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ جنوری ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائداد حق مہر ۱۰۰/- روپے بذمہ خاوند۔ زیور اس وقت ۲۵/- نقرہ وزنی ۳ تولے۔ چار بھیڑیں قیمت مبلغ یکصد روپیہ کل میزان ۲۲۵/- روپے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میری بوقت وفات جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

الامۃ:۔ کریم خاتون

گواہ شد: واحد بخش خاوند موصیہ مذکورہ کہروڑ پکا ضلع ملتان

گواہ شد: محمد عقیل سیکرٹری مال بہاولپور

نوٹ:۔ جائداد مذکورہ بالا کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرنے کا میں ذمہ دار ہوں۔ واحد بخش خاوند موصیہ مذکور

نمبر ۱۴۸۹۹ میں شیخ احمد ولد اللہ دتہ قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر تینتیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر ڈاکخانہ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۳/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میں جائیداد اراضی اس وقت ۳/۴ ایکڑ واقع پوڑانوالہ ضلع گجرات میں ہے۔ جس کی قیمت نوصد روپیہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری آمد بذریعہ ملازمت مبلغ انچاس روپے ایک من گندم ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کراتا رہوں گا۔ نیز میری بوقت وفات جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

العبد:۔ شیخ احمد ولد اللہ دتا

گواہ شد:۔ قریشی محمد حسین ولد علی بخش فارم نورنگر ضلع تھرپارکر سندھ

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ربوہ۔

نمبر ۱۴۹۰۳ میں ظفر الدین مقبول احمد اظہر ولد میاں نذیر احمد صاحب قوم کچھی جٹ پیشہ تجارت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ڈاکخانہ خاص ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ رجب ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میں احمدو نیشنل انڈسٹریز کے نام سے کراچی میں کاروبار کرتا ہوں۔ جس کا میں واحد مالک ہوں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۱۰۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا کمی بیشی کی اطلاع دفتر کو دیتا رہونگا۔ اگر میں کوئی مزید جائداد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع دیتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو بھی میرا متروکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا

العبد:۔ ظفر الدین مقبول احمد کراچی

گواہ شد:۔ رشید احمد محمود سیکرٹری مال حلقہ صدر کراچی۔

گواہ شد:۔ محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ۔

نمبر ۱۴۹۰۴ میں فاطمہ زوجہ میاں محمد عالم صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر تخمیناً پچاس سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن ناگڑیاں ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات حال پنجاب (حال وارد ربوہ ضلع جھنگ) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ دسمبر ۱۹۵۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائیداد صرف میرے زیور اور حق مہر جو بزمانہ قبل از احمدیت رسمی مبلغ بتیس روپے مقرر کیا گیا تھا ہے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے تفصیل زیورات موجودہ درج ذیل ہے۔

کانٹے طلائی وزنی ڈیڑھ تولہ قیمتی ۱۵۰/- روپیہ انگوٹھی طلائی چھ ماشہ قیمتی ۵۰/- روپیہ۔ نقرئی قیمتی ۳۰/- میزان ۲۳۰/- روپیہ معہ حق مہر ۳۲/- روپیہ کل ۲۶۲/- دو صد باسٹھ روپیہ ہوتا ہے۔

میں اپنی اس جائیداد ۲۶۲ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت سے منہا کر دی جائے گی بعد وفات جو جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میری آمد کوئی نہیں تاہم میں طوعاً کچھ نہ کچھ خواہ کس قدر قلیل ہو۔ آمد کے طور پر بھی ادا کرتی رہوں گی۔

نوٹ:۔ مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے خاوند کے ذمہ ہوگی۔

الامۃ:۔ فاطمہ بی بی بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد عالم احمدی عفی عنہ ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر حال دارالصدر غربی ربوہ

گواہ شد:۔ مرزا محمد حسین ہیڈ مسیح بیت السخاوت ربوہ۔

نمبر ۱۴۹۲۱ میں چوہدری شریف احمد کانپوری ولد منشی سراج الدین صاحب سرہندی قوم الائیں پیشہ تجارت عمر ۱۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی صوبہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ر اپریل ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

۱۔ ایک قطعہ زمین رہائشی ۲۱۲ واقعہ ناظم آباد کراچی قیمتی۔۔۔۔ ۷۵۰۰ روپے

۲۔ ایک قطعہ زمین دوکان ۲۰x۳۰ واقعہ ناظم آباد کراچی قیمتی ۔۔۔۔۔ ۱۳۰۰ روپے

۳۔ ایک کنال اراضی محلہ "ب" ربوہ میں تیسرا حصہ خرید کردہ قیمتی ۔۔۔۔ ۱۰۰ روپے

۴۔ میری ماہوار آمد کا کوئی باقاعدہ حساب کتاب نہیں ہوتا کیونکہ میں اس قسم کا حساب کتاب رکھنے سے قاصر ہوں۔ صرف اندازاً ۲۰۰/- روپیہ ماہوار کہہ سکتا ہوں جس میں کبھی کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ امید ہے اگر کوئی کوتاہی رہ گئی ہو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے

میں اپنی مذکورہ بالا جائیداد منقولہ و غیر منقولہ اور ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ میری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرماتے ہوئے قبول فرمائے آمین اس جائداد کے علاوہ اگر میرا کوئی متروکہ ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد چوہدری شریف احمد کانپوری فلیٹ نمبر ۵ عزیزیہ بلڈنگ ولسن اسٹریٹ کراچی نمبر ۳

گواہ شد۔ محمد یعقوب تنیس ینانی معرفت حسن منزل ولسن اسٹریٹ کراچی نمبر ۳

گواہ شد 15. O. K Safee Amola Building Karachi

نمبر ۱۴۸۸۹ میں عبرا خاتون زوجہ حاجی احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ برس تاریخ بیعت ۱۹۵۲ء ساکن صادق پور ڈاکخانہ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ مارچ ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائداد حق مہر مبلغ ۲۵/- ہے نقدی ۵۰/- روپے اور زیور نقرہ وزنی ۲۸ تولہ ہے۔ جس کی قیمت مبلغ ۷۵/- روپے کل میزان یکصد پچاس روپے ہے اس کے میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میری بوقت وفات جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ عبرا خاتون زوجہ حاجی احمد

گواہ شد رانا بشیر احمد صادق پور۔ ضلع تھرپارکر سندھ

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ربوہ

گواہ شد حاجی احمد خاوند موصیہ

نمبر ۱۴۸۹۲ میں چراغ الدین ولد غلام محمد قوم دراہمی پیشہ کاشتکاری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۱ء ساکن نورنگر فارم ڈاکخانہ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر صوبہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ مارچ ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میری آمد سالانہ بذریعہ کاشتکاری مبلغ ۵۰۰/- روپیہ ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کراتا رہوں گا۔ نیز میری بوقت وفات جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی نشان انگوٹھا

منشی سلطان احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نورنگر فارم

العبد چراغ الدین ولد غلام محمد

گواہ شد محمد اسحٰق نورنگر ضلع تھرپارکر سندھ

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۵۸ء

"عوام انتخابی فہرستوں کی تصحیح میں الیکشن کمیشن سے تعاون کریں"

چیف الیکشن کمشنر مسٹر ایف۔ ایم۔ خاں کی اپیل!

کراچی ۱۴ مئی۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر ایف۔ ایم۔ خاں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انتخابی فہرستوں میں اغلاط کی درستی اور جو نام درج ہونے سے رہ گئے ہوں ان کے دوبارہ اندراج کے سلسلہ میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔

مسٹر ایف۔ ایم۔ خاں نے کل ریڈیو پاکستان سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا "آج میں آپ لوگوں کی توجہ انتخابی فہرستوں کی تیاری کے دوسرے مرحلہ کی طرف منعطف کرانا چاہتا ہوں۔ یہ مرحلہ فہرستوں کی خامیوں کو دور کرنے سے متعلق ہے۔ فہرستوں کی درستی اور ان کی تصحیح ایک ایسا معاملہ ہے۔ جس کا تعلق ملک کے ہر اس باشندے سے ہے جسے ازروئے قانون رائے دینے کا حق حاصل ہے۔ مشرقی پاکستان میں چٹاگانگ کے پہاڑی علاقوں کے سوا تمام حلقہ ہائے نیابت کی انتخابی فہرستوں کا مسودہ آج شائع کر دیا گیا ہے۔ جہاں تک چٹاگانگ کے پہاڑی علاقوں کی فہرستوں کا سوال ہے وہ ۲۰ مئی کو شائع کر دی جائیں گی۔

مغربی پاکستان میں انتخابی فہرستیں ۱۵ مئی کو شائع کی جا رہی ہیں۔ یہ فہرستیں تاریخ اشاعت سے تیس ۳۰ دن تک دیکھی جا سکیں گی اور صرف ان تیس دنوں میں ان کے بارہ میں اعتراضات اور دعاوی وصول کئے جائیں گے۔

غلطی کا امکان

"جیسا کہ آپ لوگوں کو معلوم ہے۔ انتخابی فہرستوں کے اس انتہائی اہم اور بنیادی مسودہ کی صحت کے متعلق کمیشن اپنی فکرمندی کا ایک سے زیادہ مرتبہ اظہار کر چکا ہے اور اپنے اس تہیہ کو بروئے کار لانے کے لئے کہ یہ مسودہ انتہائی طور پر صحت کے ساتھ مرتب ہو کمیشن نے ایسے مقامات کا بار بار دورہ کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا ہے۔ جہاں ابتدائی تیاری کے دوران پورا پورا اطمینان حاصل نہ ہو سکا تھا۔ پھر بھی کام کی بے پناہ وسعت اور پھیلاؤ کے پیش نظر اس بات کا امکان ہے کہ بعض نام درج ہونے سے رہ گئے ہوں یا درج شدہ ناموں میں کچھ غلطیاں ہوں۔

ووٹ کی اہمیت

"مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ اپنے ووٹ کی بنیادی اہمیت سے اچھی طرح باخبر ہیں۔ پھر بھی یہ واضح کر دینا ضروری ہے کہ ووٹ دینے کا حق استعمال کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ کا نام نہ صرف یہ کہ فہرست میں درج ہو گیا ہے بلکہ اس کا اندراج صحیح طور پر عمل میں آیا ہے۔ اسی طرح یہ بات بھی بہت ضروری ہے کہ جو لوگ ووٹ دینے کے اہل نہیں ہیں ان کے نام فہرست سے خارج کر دیئے جائیں۔ اب آپ میں سے ہر ایک کے لئے وقت آگیا ہے کہ آپ لوگ اس نظریہ کے تحت آگے آئیں اور فہرستوں میں جو اغلاط ہوں یا جو نام درج ہونے سے رہ گئے ہوں۔ ان کی آخری بار درستی کرا دیں۔

انتخابی فہرستوں میں جائز تصحیح کا از روئے قانون آپ کو جو حق حاصل ہے اس کو استعمال کرنے سے نہ صرف آپکے اپنے مفاد کو تقویت پہنچے گی بلکہ یہ امر خود ملکی مفاد کو تقویت پہنچانے کا موجب ہو گا۔ مزید برآں اس حق کے استعمال پر الیکشن کمیشن بھی آپ کا بے حد ممنون ہو گا کیونکہ اس کا ایک ہی مقصد ہے اور وہ یہ کہ ووٹ دینے کے اہل افراد کے سو فیصدی نام رجسٹر ہو جائیں اور حقیقی ووٹروں میں سے زیادہ سے زیادہ ووٹر صاحبان اپنے ووٹ دینے کے حق کو استعمال کر سکیں۔

خواتین کے لئے علیحدہ فہرستیں

"چونکہ خواتین کے لئے ووٹ ڈالنے کے علیحدہ انتظامات کئے جائیں گے اس لئے ان کے واسطے علیحدہ انتخابی فہرستیں تیار کی گئی ہیں۔ پاکستان کا شہری ہونے کی حیثیت میں عورتوں کو بھی مملکت کی فلاح و بہبود میں بنیادی طور پر اتنی ہی دلچسپی ہے جتنی کہ مردوں کو یہ بات انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ انتخابی فہرستوں میں ان تمام بالغ عورتوں کے نام بھی شامل ہوں جو ووٹ دینے کی اہل ہیں۔

سیاسی جماعتوں کا فرض

"جمہوری نظام حکومت میں سیاسی پارٹیوں کو نہایت اہم کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ ان کے فرائض میں از خود یہ بات شامل ہے کہ وہ رائے دہندگان کو انتخابات میں حصہ لینے کی تربیت دیں اور اس بارہ میں رائے عامہ کو منظم کریں۔ ہر چند کہ الیکشن کمیشن کا سیاسی نظریات یا پراپیگنڈے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ تاہم میں تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ عوام کو بیدار کرنے اور اس بارہ میں ان کو تربیت کرنے میں ہماری مدد کریں۔ تاکہ عوام ملکی مفاد کی خاطر اپنے ووٹ کی اہمیت سے پوری طرح باخبر ہو سکیں اور ان پر یہ حقیقت واضح ہو سکے کہ انہیں انتخابی کام کے تمام مراحل میں لازمی طور پر پوری مستعدی کے ساتھ دلچسپی لینی ہے سردست فوری ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگوں کو انتخابی فہرستیں چیک کر کے اغلاط دور کرنے اور اس طرح اپنے نام صحیح طور پر درج کرانے کی ترغیب دلائی جائے۔

تعاون کی اپیل

"الیکشن کمیشن اس موقع پر ان تمام سیاسی جماعتوں کے مکمل تعاون اور امداد کا خواہاں ہے۔ جو اس پوزیشن میں ہیں کہ وہ اس اہم اور عظیم کام میں جو ہمیں سرانجام دینا ہے۔ ہمارا ہاتھ بٹا سکیں۔"

"قبل اس کے کہ میں تقریر کو ختم کروں میں عوام کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے ہر شہری سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایک ایسی صحیح اور مکمل انتخابی فہرست تیار کرنے میں اپنے ساتھی شہریوں اور اس کمیشن کا ہاتھ بٹائیں کہ جس پر ہم سب بجا طور پر فخر کر سکیں۔ آیئے ہماری بھی مدد کیجئے اور خود اپنی بھی۔"

درخواست دعا

میرے ماموں محترم محمود حسین صاحب دہلوی ریٹائرڈ ڈسپنسر گذشتہ بیس بائیس روز سے بہت بیمار ہیں۔ کمزوری کی وجہ سے چلنا پھرنا بھی محال ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

فیاض احمد خاں

۶/۱۷ دیو سماج روڈ۔ رام نگر لاہور

وزیر تعلیم کا دورہ

لاہور ۱۴ مئی۔ صوبائی وزیر تعلیم سردار عبد الحمید خاں دستی آج منٹگمری، مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازیخاں کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴